بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

تسبیح تسبیح عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۲ | ۵ ماہ تبوک ۱۳۲۳ ہش | ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۵ اگست ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۰۸

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۳ ماہ تبوک۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ساڑھے چار بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ گزشتہ جمعہ پڑھانے کی وجہ سے حضور کا گلا پھر زیادہ خراب ہوگیا ہے۔ اور انفلوائنزا کا دوبارہ حملہ ہوگیا ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۳ ماہ تبوک۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو درد نقرس میں پھر کچھ اضافہ ہوگیا ہے۔ اور اعصابی تکلیف بھی چلی جارہی ہے۔ البتہ رات کی بے خوابی میں کچھ افاقہ ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا جاری رکھیں؂

صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ کے واپس قادیان لانے کی تجویز فی الحال ملتوی ہوگئی ہے۔ کرنل بھروچہ نے دو اور ڈاکٹروں کو مشورہ کے لئے بلایا تھا۔ اور اسکے بعد ایک ہفتہ کے لئے مزید زیر علاج رکھنے کا

مہ الفضل قادیان — ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ

اخبار "مدینہ" کی کذب بیانیاں

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے نکاح کے خلاف ہندو مسلم اخبارات نے جھوٹ اور کذب کا جو طومار کھڑا کیا۔ اور سراسر جھوٹی اور بے بنیاد باتیں شائع کیں۔ ان سے متاثر ہوکر اخبار "ریاست" نے لکھا۔ چونکہ جماعت احمدیہ نے اخبارات کو صحیح حالات سے آگاہ نہ کیا اس لئے ایسا ہوا۔ لیکن جو لوگ دیدہ دانستہ جھوٹ بولنے اور افترا کرنے پر کمربستہ ہوں وہ صحیح حالات معلوم کرنے کی ضرورت ہی کب سمجھتے ہیں۔ اور جب ان کو صحیح حالات پہنچائے جائیں تو ان کی پروا کب کرتے ہیں۔ ہمارے خلاف لکھنے والے عموماً اسی قماش کے لوگ ہیں۔ خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان ان میں سے کسی کے پاس خواہ کوئی کیسی ہی فضول بے سروپا اور کذب و افترا سے پُر تحریر بھیجدے۔ اتنا بھی سوچنا ضروری نہیں سمجھتے۔ کہ بھیجنے والا کس درجہ اور قماش کا ہے۔ اور عقل و سمجھ کو بالائے طاق رکھ کر جھوٹ زیادہ سے زیادہ نمایاں جگہ میں اور زیادہ سے زیادہ جلی الفاظ میں شائع کردیں گے۔ اور جب کسی ایک پرچہ میں کچھ اوٹ پٹانگ چھپ جائے۔ تو پھر دوسرے اخبار بھیڑ چال اختیار کرلیتے۔ اور کچھ مزید جھوٹ ملا کر اپنے صفحات سیاہ کرنا شروع کردیتے ہیں؂

بے شک بعض اخبارات ایسے بھی ہیں جنہیں مستثنےٰ قرار دیا جاسکتا ہے۔ جو اخبار نویسی کی ذمہ واریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہیں۔ اور جو شرافت اور دیانتداری سے کام لیتے ہوئے تحقیق کرنا ضروری سمجھتے اور صحیح حالات معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن عام طور پر ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی۔ اور سنی سنائی باتوں میں جھوٹ کی ملاوٹ اور آمیزش کرکے شائع کردینا اخبار نویسی کا کمال سمجھا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ لوگ جو اپنے آپ کو حق پرست۔ صداقت شعار آزاد خیال کہتے۔ اور یہ دعوے کرتے ہیں۔ کہ سچائی اور حق گوئی کی خاطر وہ کسی بڑی سے بڑی تکلیف کی پروا نہیں کرتے وہ بھی جب جماعت احمدیہ کے متعلق قلم اٹھاتے ہیں تو صداقت اور حق پسندی ان کے قلوب سے اس طرح اڑ جاتی ہے۔ جس طرح کبوتر اپنے گھونسلہ سے۔ اور سراسر جھوٹ۔ کذب اور افترا ان کی آنکھوں کے سامنے ناچنے اور ان کے قلموں سے ٹپکنے لگتا ہے۔

ایسے لوگوں میں سے مثال کے طور پر ہم اخبار "مدینہ" کے ادارہ اور خاص کر "مسئول" صاحب کو پیش کرتے ہیں۔ ان کے حق پسندی۔ حق گوئی اور صداقت شعاری کے دعاوی کو ایک طرف رکھئے۔ اور دوسری طرف یہ دیکھئے کہ باوجود "الفضل" کے وہ پرچے بھیجدینے کے جن میں صحیح حالات درج ہیں وہ اپنے ۲۸ اگست کے پرچہ میں کس بے باکی اور بے تکلفی سے جھوٹ پر جھوٹ تصنیف کرتے چلے گئے ہیں انہوں نے چھوٹتے ہی لکھا ہے۔

"اور سنئے۔ خلیفہ قادیان صاحب فرماتے ہیں۔ کہ "اگر میں بشریٰ بیگم کے ساتھ شادی نہ کرتا۔ تو اس کا تمام خاندان مصیبت میں مبتلا ہوجاتا۔ اور خدا کا قہر ان پر نازل ہوتا۔"

مگر یہ تمام کے تمام الفاظ جو وادین کے ساتھ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے بتائے گئے ہیں۔ کسی جگہ اور کسی موقعہ پر بھی حضور نے قطعاً نہیں فرمائے۔ اور محض مسئول صاحب کے دماغ کی اختراع ہیں ہم انہیں چیلنج دیتے ہیں۔ کہ اگر ان میں غیرت و حمیت کا کچھ مادہ ہے۔ تو حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی کسی تقریر یا تحریر سے یہ الفاظ ثابت کریں۔ لیکن وہ قیامت تک ثابت نہیں کرسکتے۔ کیونکہ یہ انکی اپنی اختراع اور کذب بیانی ہے۔

اسی قسم کی کذب بیانیوں کے بعد لکھا ہے "ان الہامات کا سب سے زیادہ اہم حصہ وہ ہے۔ جس میں اس شادی کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ "میری یہ بیوی مرحومہ بیوی کی بھتیجی ہے۔ اس لئے وہ اپنی پھوپھی کے بچوں کی پرورش اچھی طرح کرے گی۔" اور اس پر رائے زنی کی ہے کہ "بیوی کی پھوپھی جیسی کسی عزیزہ میں یہ صلاحیت زیادہ بہتر ہوسکتی تھی۔ مگر بیچارے کیا کرتے۔ خداوند نے ایک چودہ پندرہ سالہ حسین دوشیزہ ہی کو اس مقصد کے لئے چنا۔"

ظاہر ہے کہ یہ طرز کلام ایک مسلمان کہلانیوالے کے لئے نہایت ہی شرمناک ہے۔ خود ساختہ باتوں اور افترا پردازیوں کو "الہامات" کہنا اور پھر ایسے رنگ میں تمسخر اڑانا جس کی زد سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات پر بھی پڑ سکتی ہے کسی مسلمان کا کام نہیں ہوسکتا۔ آریہ اور عیسائی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کے متعلق اسی رنگ میں اعتراض کرتے ہیں جو "مدینہ" نے اختیار کیا ہے۔ کاش ایسے لوگوں کو دنیا کی شرم نہیں تو خدا کا خوف ہی ایسی حرکات سے باز رکھنے کا موجب ہوسکے؂

"زمیندار" میں سرور دو عالم کی شان میں گستاخی

اخبار "زمیندار" بھی ان اخبارات میں سے ایک ہے جنہوں نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک خطبہ جمعہ کے فقرات کو سیاق و سباق سے علیحدہ کرکے یہ الزام لگایا تھا۔ کہ نعوذ باللہ ان الفاظ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی گئی ہے۔ حالانکہ اس خطبہ میں جو کچھ بیان کیا گیا وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اور عظمت کو بڑھانے والا ہے۔

اب "زمیندار" نے اپنے ۳۰ اگست کے پرچہ میں آریوں کو مخاطب کرکے لکھا ہے:۔ "قرآن کریم میں اگر کسی ابراہیم۔ کسی موسیٰ۔ کسی عیسیٰ۔ کسی محمد کسی نانک۔ کسی مہابیر صاحب یا کسی اور داعی مذہب کے خلاف زہر چکانی کی گئی ہو۔ تو اسکے خلاف بھی ستیارتھ پرکاش ایسا سلوک کیجئے۔"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک انہوں نے لکھے ہیں

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بہت روئینگے آخر۔ اب اگر بیداد کرلیں گے

(از جناب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہرؔ)

اسی امید پر ہم اپنے دل کو شاد کرلینگے ؛ کبھی اپنی دعاؤں میں ہمیں وہ یاد کرلینگے
نہیں غم۔ ہے اگر ویرانہ دل دنیا کی دولت سے ؛ ہم اس دل کو تمہاری یاد سے آباد کرلینگے
وہ دن بھی آئیگا ستمگر خدا کے سامنے ہونگے ؛ بہت روئینگے آخر اب اگر بیداد کرلینگے
چمن سے بلبلوں کو دور پابند قفس کرکے ؛ مگر اپنے چمن برباد یہ صیاد کرلینگے
خدا کے دوستوں پر سنگباری رنگ لائیگی ؛ حکومت اپنی خود برباد یہ جلاد کرلینگے
ستا کے ہم کو بے گوہرؔ یہ ظالم اجڑ جائینگے
یہ اپنی جنتوں کو جنت شداد کرلینگے

مومن کا طریق عمل کیا ہونا چاہیئے

"یاد رکھنا چاہیئے کہ کوئی مومن مردود ہونا پسند نہیں کرتا۔ مومن ایک ہی بات جانتا ہے۔ وہ یہ کہ خدا تعالےٰ کی راہ میں جان و مال خرچ کرکے اس دنیا سے گذر جائے۔ آپ لوگوں کو بھی یہی طریق قبول کرنا ہوگا۔" تحریک جدید کے وہ مجاہد جو ابھی تک اپنے گذشتہ سالوں کے بقائے ہی نہیں بلکہ سال دہم کا چندہ بھی نہیں دے سکے۔ وہ حضور کا یہ ارشاد پڑھ لیں۔ اور نہ صرف سال دہم کا چندہ ۲۹ رمضان المبارک تک مرکز میں پہنچانے کی کوشش کریں۔ بلکہ گذشتہ سالوں کا بقایا بھی پورا ادا کریں۔ تا ان کا نام پانچ ہزاری فوج کے رجسٹر میں آجائے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

رمضان کا روزہ ایک ڈھال ہے

رمضان کا مبارک مہینہ ہمیں خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرانے آتا ہے۔ ان دنوں ذکر الٰہی کثرت سے کرنا۔ اور نمازیں زیادہ خشوع و خضوع سے ادا کی جانی چاہئیں۔ ہمارے یہ اعمال شیطان کے مقابلہ میں جو ہمیں قرب الٰہی سے روکنا چاہتا ہے ہمارے لئے ڈھال کا کام دیتے ہیں۔ اور جتنے زیادہ اچھے ہمارے اعمال ہونگے۔ اتنی ہی زیادہ مضبوط یہ ڈھال ہوگی۔ اور جتنی زیادہ مضبوط یہ ڈھال ہوگی۔ اتنا ہی شیطان اپنے حملوں میں ناکام رہے گا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں الصیام جنۃ واذا کان یوم صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان سابّہ احد او قاتلہ فلیقل انی امرؤ صائم (متفق علیہ)

یعنی روزہ ایک ڈھال ہے جس دن تم میں سے کسی نے روزہ رکھا ہو چاہیئے کہ نہ وہ بدگوئی کرے۔ نہ فضول شور کرے۔ بلکہ اگر کوئی اسے گالی دے۔ یا اس سے لڑائی کرے۔ تو اسے صرف اتنا کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

پس روزہ ہر برائی کو مٹاتا ہے۔ اور برائی کی ہر تحریک کو ناکام کردینا اس کا مقصد ہے۔ اور اس طریق سے روزہ ایسی ڈھال بن جاتا ہے۔ جو برائی کو بالکل روک دے۔ ضروری ہے کہ ہم روزہ کی حالت میں روزہ کے اس مقصد کو ملحوظ رکھیں۔

خاکسار۔ ناصر احمد واقف تحریک جدید

ایک نہایت ضروری اعلان

اخبار پیغام صلح۔ احسان۔ زمیندار۔ شہباز اور پیام دہلی۔ صداقت بمبئی وغیرہ نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ۱۱ فروری ۱۹۴۴ء کے خطبہ کا کچھ اقتباس قطع و برید کے پیش کرتے ہوئے حضور پر توہین آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جو غلط الزام لگا کر اشتعال دلایا ہے۔ اس کی تردید کے لئے خود خطبہ جلالی ولی کا حصہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف آمدہ ج...

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی قبولیت دعا کا ایک تازہ نشان

بے نور آنکھوں میں نور آگیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے آقا سیدنا و امامنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اللہ تعالےٰ آپ پر ہزاروں ہزار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ اور اللہ تعالےٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر رکھے۔ اور آپ کی ذات والا صفات ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے رکھے۔ پہلے اس عاجز کو بالکل نظر نہیں آتا تھا۔ یہاں تک کہ دن اور رات کا پتہ نہ چلتا تھا۔ اور جب یہ عاجز کھانا کھانے لگتا۔ تو لقمہ تھالی کی بجائے زمین پر رکھ جاتا۔ میرے والد بزرگوار بہت جگہ علاج کے لئے گھومے۔ مگر سب کے سب ڈاکٹروں نے صاف جواب دے دیا کہ اب اس بچہ کی آنکھیں بالکل بند ہوگئی ہیں۔ ان میں بنگہ اور پھگواڑہ کے مشہور ڈاکٹر بھی تھے۔ اس پر میرے والد صاحب مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ کہ ان کو کشفی طور پر دکھایا گیا کہ جس کی دعا سے یہ لڑکا پیدا ہوا۔ اسی کی دعا سے شفا پائیگا۔ اس کے بعد میرے والد صاحب نے بہت سے خطوط حضور کی خدمت اقدس میں ارسال کر دیا کرتے۔ آخر خدا وند کریم نے رحم فرمایا۔ اور اب یہ عاجز اپنے ہاتھ سے یہ خط لکھ رہا ہے اور رات کو لمپ کی روشنی میں پڑھ لیتا ہے۔

آپ کے ادنیٰ خادموں میں سے خادم صالح محمد احمدی ولد چوہدری فتح محمد ساکن بٹھیانہ ضلع ہوشیارپور

غیر مبائعین کی بحث کے نتیجہ میں ایک خاتون کی بیعت

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں لاہور میں اپنی بڑی ہمشیرہ کے پاس میٹرک کے امتحان کی تیاری کر رہی تھی۔ ان دنوں گھر میں احمدیت اور پیغامیت کی سخت جنگ ہو رہی تھی۔ احمدیت کی طرف سے ہمارے ماموں زاد بھائی بشیر احمد صاحب تھے جو میرے بہنوئی بھی ہیں۔ ان کا طریق یہ تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھ کر سنایا کرتے تھے۔ اور پیغامیت کی طرف سے مولوی آفتاب الدین اور مصری صاحب تھے۔ جو کہ اپنے ہمراہ کتابوں کے بڑے بڑے گٹھڑ لاتے اور صرف حضور کی تکذیب ان کتب کے حوالوں سے ثابت کرنا چاہتے تھے۔ ایک عرصہ تک میں طرفین کی گفتگو پر غور کرتی رہی جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ میرے دل نے مجھے احمدیت قبول کرنے کے لئے مجبور کر دیا۔ اور میں نے احمدیت کو سچے دل سے قبول کرنے کیلئے بھائی صاحب سے کہا۔ لیکن انہوں نے کہا پہلے تم مطالعہ کرکے اطمینان کرلو۔ اس کے چند دن بعد میں نے ذیل کا خواب دیکھا۔

ایک بزرگ میرے سامنے کھڑے فرما رہے ہیں۔ کہ اب بیعت کرلینی چاہیئے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی فرماتے ہیں۔ کہ پیغامی بیعت نہیں بلکہ احمدیت میں بیعت کرکے داخل ہو جاؤ۔ ورنہ فیل ہو جاؤ گی۔

مگر میں نے اس طرف کچھ خاص توجہ نہ دی۔ اور اس کا نتیجہ یہ نکلا۔ کہ باوجود اسکے کہ مجھے یقین تھا۔ کہ میں فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہونگی۔ اور اپنے اسکول کی چوٹی کی لڑکیوں میں آؤنگی۔ مگر میں فیل ہوگئی۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

اب بیعت کا فارم حضور کی خدمت میں بھیجتی ہوں۔ میرے ہمراہ میری چھوٹی بہن اور ایک چھوٹے بھائی نے بھی بیعت کی ہے۔ حضور ہماری بیعت قبول فرمائیں۔ اور دعا فرمائیں کہ اللہ پاک ہم میں قوت عمل پیدا کرے۔ طالب دعا آپکی فرمانبردار دختر حبیبہ بیگم قریشی دریا گنج دہلی

ہم بعض خطوط کے جوابات کو غلط فہمی کے ازالہ کے لئے یکجائی طور پر ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ٹریکٹ کی قیمت ہر یارہ رقی ... پائی ہوگی۔ جماعتیں جلد مطلع فرمائیں۔ کہ انہیں کس قدر ٹریکٹ درکار ہونگے۔ تاکہ طباعت کے وقت ان کے آرڈر کو ملحوظ رکھ لیا جائے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حج بیت اللہ!

احمدی احباب جو امسال حج بیت اللہ جانے کا ارادہ رکھتے ہوں، ان کی اطلاع کے لئے گورنمنٹ آف انڈیا نے جو کمیونک شائع کیا ہے۔ اس کا ملخص حسب ذیل ہے:-

وہ لوگ جو امسال حج کے لئے جانا چاہتے ہوں۔ ان کی درخواستیں برائے جگہ جہاز بنام حج بکنگ آفیسر صاحب امپیریل سکرٹریٹ نارتھ بلاک۔ نئی دہلی بذریعہ رجسٹری آنی چاہئیں۔ درخواست کے لئے کوئی خاص فارم مقرر نہیں۔ البتہ درخواست میں خوشخط انگریزی اردو۔ بنگالی۔ سندھی یا گجراتی میں مندرجہ ذیل معلومات ضرور ہوں۔

- پورا نام ....
- والد کا نام ....
- عمر ....
- پیدائش کی جگہ (مع صوبہ۔ ریاست۔ ملک)۔
- موجودہ پتہ (گاؤں۔ ڈاکخانہ۔ تحصیل۔ ضلع۔ صوبہ۔ ریاست۔ ملک) ......
- کس درجہ کا ٹکٹ درکار ہے (درجہ اول یا عرشہ جہاز) ......
- کرایہ جہاز ....
- کرایہ جہاز کس طرح ارسال کیا گیا { بذریعہ پوسٹل منی آرڈر نمبر... تاریخ / دستی بصورت نقد دیا گیا
- جگہ کا نام ....

تاریخ ...... ۱۹۴۴ء   دستخط

واپسی ٹکٹ درجہ اول کے کرایہ کا تخمینہ مبلغ ۷۰۸ روپیہ اور درجہ عرشہ جہاز کے کرایہ واپسی کا تخمینہ مبلغ ۳۲۸ روپیہ ہے۔ جس میں کھانے کے اخراجات دوران سفر جہاز اور جدّہ اور کامران کے محصولات شامل ہیں۔ یہ رقم جو کہ بعد میں کم و بیش ہو سکتی ہے۔ درخواست کے ہمراہ آنی چاہیئے جو درخواستیں خوشخط نہ ہونگی۔ یا جن کے ساتھ رقم کرایہ نہ آئے گی۔ ان پر کسی حالت میں بھی غور نہ کیا جائیگا۔

درجہ اوّل میں جگہ حج بکنگ آفیسر صاحب ریزرو کریں گے۔ جو درخواستیں پہلے آئیں گی۔ اُن پر پہلے غور کیا جائیگا۔ اور اس طرح درجہ عرشہ جہاز کے لئے جگہ ریزرو کی جائے گی۔ سوائے اس کے کہ درجہ عرشہ جہاز کی جگہ صوبہ وار۔ ریاست وار۔ اور جو ہندوستان کے قریب کے ملک ہیں۔ اُن ملکوں کے لئے ملک وار مقرر ہوگی۔ جگہ ریزرو ہونے کی صورت میں حج بکنگ آفیسر صاحب ریزرویشن کارڈ جاری کریں گے اور ان کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

جہاز کے ٹکٹ صرف ان ہی لوگوں کو دئے جائیں گے۔ جن کے پاس یہ ریزرویشن کارڈ ہونگے۔ اور جنہیں ٹکٹ خریدتے وقت پیش کرنا ہوگا۔ گمشدگی یا چوری ہو جانے سے بچنے کے لئے مسافر اگر چاہیں۔ تو اپنی درخواستوں پر اپنے فوٹو لگا دیں۔

جن لوگوں کو یہ ریزرویشن کارڈ نہ ملے ہوں۔ وہ بندرگاہ ہرگز نہ جائیں۔ کیونکہ اس صورت میں اُن کو مایوس ہو کر واپس آنا پڑے گا۔ جن لوگوں کو جگہ نہ مل سکے گی انکو ان کی دی ہوئی رقم منی آرڈر کی کمیشن وضع کر لینے کے بعد روانہ ہونے والے جہازوں کے چلے جانے کے بعد ادا کر دی جائیگی۔ جن لوگوں کو ریزرویشن کارڈ مل جائیں۔ وہ تاریخ مقررہ پر مذکورہ بندرگاہ پر پہنچ جائیں۔ انکو تنبیہہ کی جاتی ہے۔ کہ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا۔ تو ممکن ہے کہ اُن کو رقم کرایہ واپس نہ ملے۔

بارہ سال سے چھوٹے بچے حاجیوں کے ہمراہ جہاز پر سفر نہ کر سکیں گے۔

چونکہ امسال جگہ ملنے کا امکان درخواستوں کے جلد آنے پر منحصر ہے۔ اس لئے احمدی احباب کو جو امسال حج کے لئے جانا چاہتے ہوں۔ درخواستیں بھیجنے میں بہت جلدی کرنی چاہیئے۔

میرے والد قبلہ حاجی محمد صدیق صاحب معہ میری والدہ صاحبہ امسال حج کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ جن احمدی احباب کو ریزرویشن کارڈ مل جائیں براہ مہربانی وہ اپنے نام و پتہ و تاریخ روانگی سے مجھے مطلع فرمائیں۔ تاکہ انکو آسانی سے تلاش کر لیا جائے۔

شیخ عبد الرحمٰن بی۔ اے منشی فاضل
اسسٹنٹ ریلوے ڈیپارٹمنٹ۔
ریلوے بورڈ۔ نئی دہلی۔

ایک عالمگیر غلطی کی انقلابی اصلاح مصلح موعود کے ہاتھ سے

"کرماں دا پھل" اور "عملاں تے چھٹکارا" مشہور پنجابی کہاوتیں ہیں۔ جو ہندو مسلم اقوام میں رائج اور زبان زد ہیں۔ ایسی کہاوتیں چونکہ قومی تجربوں کا بہ حیثیت مجموعی نچوڑ ہوتی ہیں۔ لہذا قوم کے لئے بطور گائیڈنگ سٹار کے کام دیا کرتی ہیں۔ مگر تعجب ہے۔ کہ فی زمانہ ان پر عمل بہت تھوڑے لوگوں کا ہے۔

عملی مشاغل کے لحاظ سے دنیا کے لوگ تین بڑے بڑے گروہوں میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں۔ ایک گروہ تو بعث بعد الموت پر ایمان رکھتا اور انبیاء علیہم السلام کی تعلیم پر کاربند ہو کر دنیا اور آخرت دونوں میں فائز المرام ہو رہا ہے دوسرا اگرچہ بعث بعد الموت کا قائل نہیں ہے مگر تجربہ کار لوگوں کی دیکھا دیکھی انبیاء ہی کی تعلیم سے بالواسطہ فائدہ اٹھاتا ہوا اپنے اپنے دنیوی مقاصد کے حصول میں کامیابی حاصل کر رہا ہے۔ گویا دونو صورتوں میں عمل صالح ہی ہے جو کامیابی کی کلید ثابت ہو رہا ہے۔ مگر تیسرا گروہ ایسا ہے کہ وہ عمل صالح سے تو گریز کرتا ہے مگر چاہتا یہ ہے کہ اس شاہراہ پر چلے بغیر اپنی خیالی راہوں کے ذریعہ شاندار کامیابیاں حاصل کرلے۔ وہ اپنی اس دھن میں اتنا سرشار ہے کہ ناکام پر ناکام رہنے کے باوجود اپنی ہٹ پر قائم ہے اور ہر قسم کے مزید نقصانات برداشت کرنے کیلئے تیار۔ کوئی کیمیا گری کے خبط میں سرگرداں ہے۔ (اور صرف ایک آنچ کی کسر پر اٹکا رہتا ہے) کوئی جن بھوتوں کے پکڑنے کے چکر میں لگا ہوا ہے (کہ اگر ایسا ہو جائے تو ان سے بڑے بڑے کام لے) کوئی خواجہ خضر کی تلاش میں ہے، (اور بوقت عصر بازاروں میں جس کسی سے مصافحہ کرتا ہے اس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی ہڈی کو ٹٹولتا ہے کہ کہیں یہی خواجہ خضر نہ ہو) کوئی ایسے ولیوں کو ڈھونڈتا پھرتا ہے جو چشم زدن میں دنیا کے اس سرے سے اُس سرے تک چلے جائیں۔ کوئی ستاروں کی تاثیروں سے اپنی مشکلکشائی چاہتا ہے۔ کوئی جادو ٹونے سے اپنا کام نکالنا چاہتا ہے۔ غرض انبیاء کی تعلیم جو سیدھی سادی اور کامیابی کی یقینی راہ ہے۔ اور خداوند تعالیٰ سے ملاتی ہے بالائے طاق رکھدی ہے، اور نجومیوں جادوگروں جوگیوں۔ جوتشیوں۔ راولوں۔ رمّالوں۔ جفّاروں تعویذیوں مسمریزیوں کی بن آئی ہے۔ کہ وہ جو کچھ چاہتے ہیں اپنے معتقدین سے منواتے ہیں۔ بھیک منگ بھی بنتے ہیں تو اپنی پیشوائی کی بیج دھج کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔

پھر اسی پر بس نہیں۔ اہل علم کا ایک بڑا گروہ جو علم و فضل میں باقی سب پر سبقت لے جانیکا دعویدار ہے۔ کفار کے عقیدہ حمایت بیٹھا ہے اور شریعت کو جو عمل صالح کا دوسرا نام ہے ایک لعنت سمجھتا ہے۔ ایسے معلّمین اور متعلّمین کے عقائد پر اگر گہری نظر ڈالی جائے۔ تو ان میں ایک ہی اعتقادی غلطی سب پر حاوی نظر آئیگی۔ اور وہ یہی یعنی عمل صالح سے بچنے کا خیال ہے۔ حالانکہ ہر نبی اور ہر امام نے جسکے دامن سے وابستگی کا بھی انہیں دعوٰی ہے عمل صالح ہی کی تعلیم پر زور دیا۔ اور اسی کو راہ نجات قرار دیا ہے۔ آنحضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیاری بیٹی فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کو اعملی یا بنت رسول اللہ فرما کر ہر کلمہ گو کو بالواسطہ متنبہ کر دیا کہ عمل کے بغیر چارہ نہیں ہے۔ بھلا جس سرکار میں لیس للانسان الا ما سعٰی اور لا یظلمون فتیلا کے قوانین چل رہے ہوں وہاں عمل صالح کے بغیر انبیت الویت۔ شفاعت بلا اذن کہاں راہ پا سکتی ہے۔ چہ جائیکہ لوگوں کو یہ کہکر غلط فہمی میں ڈالا جائے۔ کہ انعام الٰہی اپنے مورد کی حیثیت کی پرواہ نہیں کیا کرتا۔ بلکہ اندھا دھند نازل ہو جایا کرتا ہے۔ الغرض اس غلط خیال میں ایک جہان ڈوب رہا تھا۔ اور موہبت رحمانی اور انعام الٰہی کے باریک مفہوم میں فرق نہ کرنیکی وجہ سے ناکامی کی آگ اسے اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھی۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اسے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ سے بے نقاب کر دیا۔ مگر بجائے اسکے کہ اس سے فائدہ اٹھایا جاتا۔ تشکر و امتنان کا اظہار کیا جاتا۔ چونکہ اس سے اس غلطی کے پروپیگنڈا کرنیوالوں کے اپنے اعتقاد کی پردہ دری ہوتی تھی حضرت ممدوح کے اس قول کو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خاتمیت کا مرتبہ اپنے ذاتی امتیاز اور استحقاق کی بنا پر پایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک قرار دیدیا گیا۔ اور شور مچا کر عوام کو مشتعل کرنیکی کوشش کی گئی۔ مگر حق آخر حق ہے، اور اللہ تعالےٰ کے کام نیارے۔ وہ اشتعال انگیزی الٹا اصلاح کا کام دے گئی۔ ایک سچا معالج جو مریض کا سچا ہمدرد ہو۔ وہ اس کی دھمکیوں کی کب پروا کرتا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے مزید تشریحات سے مسئلے کو الم نشرح کر دیا۔ اور محققین کیلئے راہ کھولدی کہ وہ غور سے دیکھیں اور حق کو پائیں۔ الحمد للہ کہ سعید روحوں کو توجہ کرنیکا موقع مل گیا۔ اور وہ حق کی طرف آ رہی ہیں۔ اور ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"خدام الاحمدیہ کا کام دنیا نہیں بلکہ دین ہے"

خادم احمدیت کا جنگی ترانہ

محمود کر کے چھوڑینگے ہم حق کو آشکار ؛ روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

احمدیت کے جواں مرد سپاہی! روحانیت کی آخری جنگ کے بگل پر گوش بر آواز ہو۔ ایک عالمگیر جنگ تو نے آج لڑنی ہے۔ حق کو آشکار کرنے کی رزم مجسم تیرے سامنے ہے جس کے لئے روئے زمین کو تو نے ہلانا ہے۔ آب و گل سے ترکیب یافتہ روئے زمین کو نہیں۔ بلکہ ارض قلوب کو ہلانا تیرا مقصود ہے۔ دنیا کی موجودہ تخریب کے بعد تو نے روحانیت کی پختہ دیواروں پر امن کا قصر بلند تعمیر کرنا ہے

کیونکہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں کہ:-

"ہندوستان میں جہاں جہاں بھی جماعت ہے۔ وہاں کے نوجوانوں کے لئے جو پندرہ سال سے زیادہ اور چالیس سال سے کم عمر کے ہوں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا۔ اور ضروری ہوگا۔ کہ وہ اس میں شامل ہوں"؛

خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۷ جولائی ۱۹۴۲ء

"خدام الاحمدیہ کا کام دنیا نہیں بلکہ دین ہے"

اور

"ہم جو خدام الاحمدیہ کو ٹریننگ دے رہے ہیں۔ یہ کسی دنیاوی بادشاہت کے لئے تو نہیں۔ ہم تو خدام الاحمدیہ کو اس لئے ٹریننگ دے رہے ہیں۔ کہ اگر اسلام اور احمدیت کو کبھی خطرہ ہو۔ تو وہ اس کی حفاظت کے لئے میدان میں نکل آئیں۔"

متحدہ جد و جہد

کسی قوم کی اجتماعی جد و جہد جب ہی کامیاب ہوسکتی ہے۔ جبکہ اس قوم کا ہر فرد بلا استثناء اپنی خداداد استعدادوں اور طاقتوں کو قومی مفاد کے لئے لگادے۔ ہندوستان کی تمام جماعتوں میں مجالس خدام الاحمدیہ کا قیام بظاہر نوجوانان سلسلہ سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ لیکن اس حقیقت سے جماعت کا ہر فرد آشنا ہے۔ کہ یہ کام جماعتی حیثیت رکھتا ہے۔ جسکی کامیابی کے لئے ہر فرد جماعت ذمہ دار ہے بالخصوص عہدہ داران جماعت اور احمدی والدین جو دوست اپنے ہاں مجلس کے قیام کی سعی فرمائیں۔ اپنی متفقہ رپورٹ مرکز میں ارسال فرماکر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل اور ہمیں شکریہ کا موقعہ بخشیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ خاکسار معتمد

پس

جلد ہی اسلام اور احمدیت کے آئندہ درپیش آنے والے خطرات کے پیش نظر اس اسلامی فوج میں شامل ہو جاؤ اور روحانی اسلحہ سے آراستہ ہو کر صف بستہ میدان جنگ کی طرف بڑھو۔ اور اس ملی ترانہ کو بلند کرتے ہوئے آگے اور پھر اور آگے بڑھتے چلے جاؤ۔

اللہ تعالےٰ تمہارے ساتھ ہو۔ آمین

خاکسار:- ملک عطاء الرحمن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام الاحمدیہ کا لٹریچر

مجلس خدام الاحمدیہ کا ہر قسم کا لٹریچر ختم ہو چکا تھا۔ کاغذ کی گرانی اور نایابی نے اس کی دوبارہ اشاعت کو کچھ عرصہ روکے رکھا۔ جس کی وجہ سے مجالس کو ان کے مطالبہ پر بروقت لٹریچر بھجوایا نہیں جا سکا۔ الحمد للہ کہ اس مشکل کو حل کر لیا گیا ہے اور مجلس کا قریباً سارا لٹریچر دوبارہ چھپ چکا ہے جو مندرجہ ذیل ہے:۔ ہمارا نظام۔ ہمارا کام۔ ذرائع اصلاح فارم رکنیت۔ رپورٹ فارم ہفتہ وار۔ رپورٹ فارم ماہوار فارم رکنیت اطفال۔ مشعل راہ۔ رسید بکس۔ دستور اساسی قواعد و ضوابط ابھی زیر طبع ہیں۔

فارم رکنیت اراکین کی تعداد کے مطابق منگوانے چاہئیں۔ علی الحساب نہیں بھیجے جاتے۔ رسید بکیں سابقہ ختم ہوتے ہی چیک ہو کر اور ضروری اندراجات مکمل کرنے کے بعد واپس مرکز میں آنی چاہئیں۔ تا کہ نئی کتاب جاری کی جا سکے

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

فارم وعدہ ہائے چندہ جلسہ سالانہ
پُر کر کے جلد واپس کئے جائیں

تمام جماعت ہائے احمدیہ کو آخر ماہ مئی ۱۹۴۴ء میں فارم وعدہ ہائے چندہ سالانہ بغرض خانہ پُری ارسال کئے گئے تھے۔ جواب تک پُر ہو کر واپس آ جانے چاہیئے تھے۔ مگر نہایت افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ بہت ہی کم جماعتوں کی طرف سے فارم پُر ہو کر موصول ہوئے ہیں۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ تاکید کی جاتی ہے۔ کہ تمام عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ جلد اپنی اپنی جماعتوں کے وعدوں سے فارم پُر کر کے ارسال فرمائیں۔ ناظر بیت المال

چندہ سالانہ اجتماع جلد ادا کیا جائے

جیسا کہ اس سے قبل اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ تمام اراکین کے لئے ۸ رفی خادم چندہ سالانہ اجتماع ادا کرنا لازمی ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بہت قریب آ رہا ہے۔ جس کے انتظامات ابھی شروع کر دیئے گئے ہیں۔ مگر وصولی چندہ کی رفتار نہایت غیر تسلی بخش ہے لہٰذا تمام عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس طرف خاص توجہ فرمائیں اور اپنی اپنی مجلس کا چندہ مندرجہ بالا شرح کے مطابق جلد سے جلد وصول کر کے ارسال فرمائیں تا کہ انتظامات جلسہ میں کوئی روک پیدا نہ ہو۔

خاکسار بشیر احمد قائم مقام مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سندھ میں تبلیغ کریں

ٹریکٹ "دونوں جہانوں میں فلاح پانے کی راہ" مصنفہ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سندھی زبان میں تیار ہے۔ اگر آپ سندھ میں رہتے ہیں۔ اور آپ کے دل میں اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کی تڑپ ہے۔ تو آپ صرف دو پیسے فی ٹریکٹ محصول ڈاک پیکنگ کا خرچ بھیجکر یہ ٹریکٹ مفت طلب فرمائیں۔ یہ ۱۴ صفحہ کا خوبصورت اعلیٰ ٹریکٹ ہے۔ کسی جماعت کو بیس سے زائد فی الحال نہ بھیجے جائیں گے۔ اور آرڈر کے ساتھ یہ وعدہ آنا چاہیئے کہ وہ ٹریکٹ مستحق اشخاص میں تقسیم کریں گے اور کوئی ٹریکٹ ضائع نہ ہو گا۔

ملنے کا پتہ:۔ عطاء اللہ احمدی میرپور خاص سندھ

ایک غیر اصولی بحث

اخبار "صدق" لکھنؤ ۱۱ راگست مندرجہ بالا عنوان سے لکھتا ہے۔

دنوں سے نہیں، ہفتوں سے "اسلامی" پریس اس خبر اور اس کی تفصیلات سے گونج رہا ہے۔ کہ خلیفہ قادیان مرزا صاحب نے اپنی شادی پہلی بیویوں کی موجودگی میں اور اپنی کبر سنی کے باوجود ایک کم سن لڑکی سے کی۔ شادی کہا جاتا ہے "ساتویں" ہے۔ اور عمروں کا تفاوت دکھایا گیا ہے کہ ۷۰ اور ۱۴ کا ہے ـــــ مبالغہ، قدیم شاعری کی طرح جدید اخبار نویسی کا حصہ ہو چکا ہے۔

خبر بار بار چھپ رہی ہے۔ اور خبر کے ساتھ ساتھ طنزیہ آوازے! اور ہر مسلک اور پارٹی کا مسلمان اخبار اس ذوق و شوق سے اس "کار خیر" میں حصہ لے رہا ہے۔ اور دوسروں سے بڑھ جانا چاہتا ہے۔ کہ گویا پہلی بیویوں کی موجودگی میں کوئی مزید نکاح، یا کبر سنی میں نکاح یا کم سن بیوی کے ساتھ نکاح، فرداً فرداً یا یہ تینوں مل کر ہی کوئی بہت بڑا مذہبی یا قومی جرم یا کوئی سخت سنگین حادثہ ہیں! ـــــ واقعہ کی یہ شدید مبالغہ آمیز تفصیلات بالفرض حرف بحرف صحیح بھی ہوں، بلکہ اس سے بھی زیادہ بدنما ہوں جب بھی گزارش یہ ہے کہ ایک تمام تر شخصی و خانگی معاملہ آخر اخبارات کی زد میں کیوں کر آگیا؟ نبوت، قادیانی و خلافت قادیانی سے یقیناً جمہور اُمت کو شدید اور اصولی اختلاف ہے، یقیناً اہل قادیان پر ہمارے سخت ترین اعتراضات ہیں۔ لیکن یہ بھی اسیقدر سچ ہے۔ کہ یہ سارے اختلافات عقائد و مسائل تک محدود ہیں ان میں شخصی، خانگی، ذاتی چشمکوں کی آمیزش کر دینا ان بنیادی اختلافات کو قوی نہیں اور کمزور کر دینا ہے ؎

نیم بہر حق شد و نیمے ہوا
شرکت اندر کار حق نبود روا

حیرت اور افسوس ہے کہ بعض بڑے سنجیدہ معاصرین بھی اس رَو میں بہہ گئے۔ اور توازن قائم نہ رکھ سکے

کیا قادیانی مسلمان نہیں

لکھنؤ کے روزانہ اخبار "ہمدم" ۱۱ رجولائی کا حسب ذیل تراشہ ہمیں حال میں موصول ہوا ہے:۔

"آجکل پنجاب میں یہ سوال زیر بحث ہے۔ کہ قادیانی مسلمان ہیں یا نہیں۔ پنجاب کے اخبارات بھی اس مسئلہ پر بڑی خامہ فرسائی کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس بہار نیوز سے ایک خط آیا ہے۔ جس میں یہ سوال دہرایا گیا ہے۔ ہم بارہا یہ عرض کر چکے ہیں کہ ہم فرقہ بندی کو بُرا سمجھتے ہیں جو کوئی خدا کو اپنا بادشاہ آقا و مولا مانے اور اس کی اطاعت کرے۔ اس کو ہم مسلمان مانتے ہیں چاہے وہ شیعہ ہو یا سنی۔ وہابی ہو یا قادیانی۔ افسوس ہے کہ ہمارے علماء نہ قانون الٰہی پر غور و فکر کرتے ہیں۔ نہ اصول اسلام کو جانتے ہیں۔ خدا نے علم لدنی اور کتاب مبین پر غور و فکر کرنے کے بجائے وہم و ظن کی سخت مذمت کی۔ مگر افسوس ہے کہ توہمات و مظنونات کے اثر سے ہمارے علماء کی ذہنیت اس طرح بگڑ گئی کہ وہ خدائی ضابطہ حیات سے منحرف ہو گئے ہم جب تک لہو و لعب میں گرفتار رہے تب تک نہ قانون الٰہی کے مفہوم کو جانتے تھے اور نہ تاریخ اسلام سے واقف تھے مگر اس تیرہ چودہ برس کی گوشہ نشینی میں ہمکو اس کا موقعہ ملا کہ ہم قانون الٰہی پر غور و فکر کریں۔ اور تاریخ اسلامی کا مطالعہ کریں۔ جس سے ہم کو یہ اندازہ ہوا۔ کہ عجمیت یونانیت اور ہندویت نے دین الفطرت کے رُخ روشن پر توہمات اور مظنونات کا ایسا رخنہ ڈالا کہ وحدت اسلامی کے پرخچے اُڑ گئے۔ اور خدا کی پرستش کی بجائے مسلمانوں میں دیوتا پرستی پھیل گئی"

ڈاکٹر عامر صاحب کا لنسیڈ وائٹ سرپ

شربت سفید

دق اور سل کے لئے تریاق ہے۔ چالیس روز کی خوراک کی قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر پانچ روپے آٹھ آنے آنی چاہیئے

ڈاکٹر عامر اینڈ کمپنی کوچہ ڈبگراں امرتسر

اکسیر ملیریا

ملیریا ایسے موذی مرض کو دور کر کے بدن میں طاقت پیدا کرتی ہیں۔ کھانے کے بعد دونوں وقت دودھ یا پانی سے ایک گولی اسوقت کھلائیں جبکہ معدہ صاف اور بخار اترا ہوا ہو۔

قیمت:۔ ایک روپیہ کی ۲۲ گولیاں (صرف اس موسم کے لئے بعد میں گراں ہو جائیں گی)

طبیہ عجائب گھر قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سبارڈینیٹ سروس کمیشن لاہور

والٹن ٹریننگ سکول لاہور میں بطور زیر تربیت کلرکوں کے ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے داخلہ کی غرض سے مجوزہ فارم پر امیدواران کی طرف سے ۲/۹/۴۴ تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ کل ۳۵ عارضی اسامیوں میں سے ۸ + ۲۲ مسلمانوں کے لئے۔ ۲ سکھوں، ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کے لئے اور ایک اچھوت اقوام کے لئے مخصوص ہیں۔ اگر مقررہ کوٹا کو پُر کرنے کیلئے مسلمانوں کی کافی تعداد میسر نہ آ سکے۔ تو باقی اسامیاں غیر مخصوص متصور ہونگی۔

کم سے کم تنخواہ ۴۰/- روپیہ ماہوار دوران ٹریننگ کے لئے ۶۰-۲-۸۰-۲½-۱۰۰-۳ کے سکیل میں علاوہ گرانی اور دیگر الاؤنسز کے حسب قاعدہ دیئے جاتے ہیں۔

تعلیمی قابلیت۔ میٹرک یولیشن۔ جونیر کیمبرج۔ یا اس کے مترادف امتحان۔ عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان اور اچھوت اقوام کی صورت میں ۲۸ سال تک۔ مکمل تفصیلات کے لئے سیکرٹری کے نام ایک لفافہ ارسال کریں۔ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو اور اپنا پتہ درج ہو

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۳ ستمبر۔ پہلی امریکن فوج بلجیم میں داخل ہو چکی ہے۔ اور پایہ تخت بلجیم یعنی برسلز سے صرف ۵۰ میل پر ہے۔ کچھ اور اتحادی فوجیں دریائے موزیل کو عبور کر رہی ہیں۔ جو فوجیں جرمنی کی سرحد کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ یہ دریا ان کے رستہ میں آخری روک ہے۔ جرمنوں نے اعلان کیا ہے کہ اتحادی فوجیں لکسمبرگ کی سرحد سے صرف ۵ میل ہیں۔ اس علاقہ میں جرمن سرحد سے اتحادی فوجیں صرف گیارہ میل ہیں۔ جنوبی فرانس میں رہون کی وادی میں دشمن کا پیچھا کرنے والی اتحادی فوج اب لائنز سے دو میل ہے۔

لنڈن ۳ ستمبر۔ فرانس کی عارضی حکومت نے دشمن ملیشیا کے چھ اشخاص کو دشمن ممالک سے تعلق رکھنے کے الزام میں سزائے موت دی ہے

لنڈن ۳ ستمبر۔ اٹلی میں جرمنوں کی گاتھک لائن ٹوٹ گئی ہے۔ اور اب ہماری فوجیں اس کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جا پہنچی ہیں۔

لنڈن ۳ ستمبر۔ روسی فوجیں رومانیہ سے ملحق بلغاریہ کی سرحد تک جا پہنچی ہیں کانسٹنزا سے آگے روسی فوج بڑھ رہی ہے۔ وہ ساٹھ سے زیادہ مقامات پر قبضہ کر چکی ہے۔

لنڈن ۳ ستمبر۔ فن لینڈ کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ فنی گورنمنٹ نے جرمنی سے کہا ہے کہ وہ ۱۵ ستمبر تک تمام جرمن فوجوں کو فن لینڈ سے نکال لے اور وہ اس بات کا صاف اعلان کر دیا ہے۔ آپ نے کہا اب بہت سی جرمن فوج کو اپنی فتح پر یقین نہیں رہا۔ معلوم ہوتا ہے کہ فن لینڈ اب روس کے ساتھ صلح کر لے گا

الفقرہ ۵ ستمبر۔ ایران میں جیرہ کیسپین کے کنارے تیل کے جو چشمے ہیں۔ حکومت ایران نے ان کا ٹھیکہ ۲۵ سال کے لئے ایک روسی کمپنی کو دے دیا ہے ان چشموں کو ترقی دینے اور ان سے استفادہ کرنے کے لئے کمپنی اس عرصہ میں جو مشینری وغیرہ لگائیگی یا استعمال کرے گی۔ وہ بھی ۲۵ سال کے بعد بلا معاوضہ حکومت ایران کو مل جائیں گے۔

واشنگٹن ۳ ستمبر۔ امریکن طیاروں نے منڈاناؤ میں دواؤ کی جاپانی چھاؤنی پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ ہوائی لڑائیوں میں دشمن کے ۳۰ طیارے برباد کئے گئے ہمارے دو کام آئے۔

لنڈن ۳ ستمبر۔ جنگ کی پانچویں سالگرہ کے موقعہ پر مارشل چیانگ کائی شیک نے ملک معظم اور مسٹر چرچل کو مبارک باد کے پیغام بھیجے ہیں۔ کہ آج اتحادی فوجوں کو اپنی فتح صاف نظر آ رہی ہے تاریک ایام دور ہو چکے ہیں

لنڈن ۳ ستمبر۔ جرمن فوجیں شمالی فرانس سے بڑی تیزی اور بڑی افراتفری کی حالت میں جرمنی کی طرف بھاگ رہی ہیں۔ تمام سڑکیں بے قاعدہ طور پر پسپا ہونے والی فوجوں سے بھری پڑی ہیں۔ اور وہ اپنا سامان جنگ پیچھے چھوڑتی جاتی ہیں

کانڈی ۳ ستمبر۔ چودھویں برطانوی فوج نے ٹیڈیم سے تیس میل شمال کی طرف چین کی پہاڑی مورچوں سے دشمن کو نکال دیا ہے۔ اور برابر آگے جا رہی ہے۔ جنوبی برما میں سڑکوں اور دریائی کشتیوں پر زور کے حملے کئے گئے

دہلی ۳ ستمبر۔ حکومت ہند نے اس افواہ کی تردید کی ہے کہ فوجی ٹھیکیداروں کو اور سامان تیار کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ حکومت نے کوئی ایسا حکم نہیں دیا

محکمہ سپلائی اپنی سرگرمیاں بدستور جاری رکھے گا۔

لاہور ۳ ستمبر۔ ستیارتھ پرکاش کے ورقے جلانے اور ایک ہندو کے قتل کے الزام میں جن نو مسلمانوں پر کیس چل رہا ہے۔ وہ سیشن سپرد کئے جا چکے ہیں۔ ان کی طرف سے عدالت سیشن میں ضمانت کی درخواست دی گئی تھی جو نامنظور ہو گئی۔

ماسکو ۳ ستمبر۔ سوویٹ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ بلغاریہ کی سرحدوں تک روسی فوجوں کے پہنچ جانے سے جو حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ ان کے پیش نظر سوویٹ گورنمنٹ نے ترکی کو یقین دلایا ہے کہ اسکی غیر جانبداری کو بحال رکھا جائے گا۔

بخارسٹ ۳ ستمبر۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ رومانی فوجوں نے صرف آٹھ روز میں روسی فوجوں کے تعاون سے رومانیہ کو جرمنوں سے آزاد کرا لیا ہے پچاس ہزار جرمن قیدی بنائے گئے۔ جن میں آٹھ جرنیل بھی ہیں۔ اور اتنا سامان جنگ ہاتھ لگا ہے کہ جس کا کوئی حساب نہیں۔

واردھا ۳ ستمبر۔ کل اینٹی پاکستان فرنٹ کے والنٹیروں نے سیواگرام آشرم پر پھر پکٹنگ کیا۔

لنڈن ۳ ستمبر۔ کل دن اور اس سے پہلی رات جرمنوں کی دور مار توپیں جنوبی انگلستان پر گولہ باری کرتی رہیں۔ اور گولوں کے ۱۱۰ راؤنڈ چلائے برطانیہ کا ساحلی توپخانہ بھی برابر جواب دیتا رہا۔

لکھنؤ ۳ ستمبر۔ ایک بینک کا چپراسی یو۔پی گورنمنٹ سے پرامیسری نوٹ بالیتی چھ لاکھ اسی ہزار روپیہ لیکر خزانہ میں جا رہا تھا۔ کہ ایک جگہ بنڈل زمین پر رکھ کر نلکہ پر پانی پینے لگا۔ ایک بھوکا بندر بنڈل اٹھا کر درخت پر جا چڑھا۔ اور جب بنڈل کھولنے پر کھانے کی کوئی چیز نہ پائی تو غصہ میں نوٹوں کو پرزہ پرزہ کر دیا۔

لاہور ۳ ستمبر۔ ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ وسط جون سے ۳۱ اگست تک یعنی اڑھائی ماہ کے عرصہ میں پنجاب میں ہیضہ کے ۱۲۲۳ کیس ہوئے اور ۷۸۹ اموات ہوئیں۔

لنڈن ۳ ستمبر۔ اتحادی بلجیم میں تیزی سے بڑھ رہے ہیں حتی کہ رسد پہنچانے والے دستے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمن برسلز کو خالی کر رہے ہیں۔ بلجیم کے سب ریڈیو خاموش ہیں۔ جرمنوں کے جو کاغذات دستیاب ہوئے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو حکم دیا گیا ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے سگفریڈ لائن پر پہنچ جانا چاہیئے وہ توپیں بھی پیچھے چھوڑ رہے ہیں

لنڈن ۳ ستمبر۔ روسی ۲۵ میل چوڑے محاذ پر بلغاریہ میں داخل ہو گئے ہیں۔ ماسکو سے اعلان ہوا ہے کہ ۲۰ سے ۳۱ اگست رومانیہ میں ایک لاکھ دس ہزار جرمن مارے گئے اور دو لاکھ قید ہوئے۔

لنڈن ۳ ستمبر۔ اٹلی میں آٹھویں فوج نے پیسارو کے شہر پر قبضہ کر لیا۔ جہاں جرمن چھاتہ سپاہی سخت مقابلہ کر رہے تھے۔ ہماری فوجوں کو ملیا روڈ کی طرف بڑھنے سے روکنے کے لئے جرمن تازہ دم فوجیں لا رہے ہیں

آپ کو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفہ اول کا تجربہ فرمودہ نسخہ۔ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی یہ دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس سولہ روپے ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

شیطان کانفرنس کا تمام ملک میں شور پڑ گیا

اس نادر اور دلچسپ کتاب کو ابھی چند ماہ ہی ہوئے ہیں کہ ہندوستان کے ہر حصے میں جا پہنچی۔ پنجاب کے بڑے بڑے شہروں کے علاوہ یو۔پی۔ بہار۔ بنگال بمبئی۔ حیدر آباد۔ میسور کے مشہور مقامات پر بھی پہنچ کر شور مچا دیا ہمارے دوست اس

پر لطف ناول

کو ریل کے ڈبوں میں۔ ہوٹلوں میں سفر میں حضر میں اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اور جہاں موقع ملتا ہے دوسرے لوگوں کو سناتے ہیں۔ اور لطف اٹھاتے اور پہنچاتے ہیں خصوصاً مولوی صاحبان کو دکھا کر عجیب لطف آتا ہے۔ برادران! اب یہ کتاب تھوڑی سی رہ گئی ہے۔ آپ جلد منگائیے

تبلیغ کا دلچسپ مؤثر اور ٹھوس ذریعہ ہے

قیمت صرف چھ آنے ۶/

نوٹ۔ اپنا ایڈریس صاف اور خوشخط ذرا جلی الفاظ میں لکھا کریں

اسلم صاحب کی دیگر تصانیف

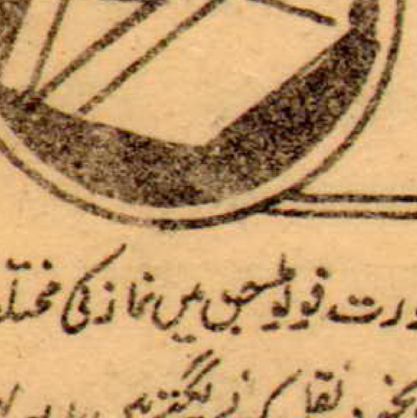

نماز با تصویر۔ نہایت خوبصورت فوٹو جن میں نماز کی مختلف شکلیں دکھائی گئی ہیں بچے دیکھ کر خود بخود نقل کرنے لگتے ہیں ہدیہ ۴/

پیارے خدا کی پیاری باتیں کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے قرآن مجید میں جن آیات پر نوٹ کئے ہوئے تھے ان کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے ہدیہ ۱۲/

ترانہ اسلم: خیاباں اسلم کا تبلیغی پر جوش کلام۔ جو ساتویں بار چھپ رہا ہے۔ قیمت ۱۰/

احمدیت کی ننھی کتاب: چھوٹے بچوں کا کورس ۸/

اسلم سنز۔ دار الفضل۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah